Gmail ٣٥٢٠
٣٦/١٠/٢٥

Darul ifta Darul uloom <daruliftadaruluIoom@gmail.com>

بیرون ملک رہنے والوں کے صدقہ فطر کا حکم

Muhammad Shoaib <aikzhobi@gmail.com>
To: Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

29 July 2015 at 16:13

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام دریں مسئلہ کہ بندہ کا کاروبار دبئی میں ہے۔ اور اکثر رمضان المبارک اور عید الفطر بھی یہیں گزرتی ہے۔ بندہ کے اہل وعیال پاکستان میں ہیں۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ میں اپنا ذاتی صدقہ فطر دبئی میں مقرر کردہ صدقہ فطر کے اعتبار سے دونگا یا پاکستانی مقرر کردہ صدقہ فطر کے اعتبار سے؟ اور اپنے اہل وعیال کا صدقہ فطر پاکستانی اعتبار سے دونگا یا دبئی کے اعتبار سے؟

اس مسئلہ کے بارے میں یہاں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب مرحمت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

مستفتی: ظاہر شاہ شیرانی

دار الافتاء
٩٥/١٤٨

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلّياً

صدقۂ فطر کی مقدار پونے دو کلو گندم ہے چاہے کہیں بھی ادا کیا جائے، اور اگر قیمت ادا کرنی ہو تو جہاں ادائیگی کرنے والا موجود ہے وہاں کا اعتبار ہو گا، لہٰذا مسئولہ صورت میں اگر آپ عید الفطر دبئی میں کریں تو آپ پر اپنا اور اپنے نابالغ بچوں کا صدقۂ فطر دبئی کے نرخ کے مطابق ادا کرنا لازم ہے، خواہ خود دبئی میں ادا کریں اور خواہ پاکستان میں کوئی آپ کی اجازت سے ادا کرے۔

جہاں تک آپ کی اہلیہ اور بالغ بچوں کا تعلق ہے تو وہ اگر پاکستان میں ہیں تو ان پر اپنا صدقۂ فطر اپنے مقام یعنی پاکستان کے حساب سے ادا کرنا لازم ہے، تاہم اگر آپ ان کی طرف سے ادا کرنا چاہتے ہوں تو ایسی قیمت لگانا بہتر ہے جس میں فقراء کا زیادہ فائدہ ہو۔

الدر المختار (٢/ ٣٥٥)

والمعتبر في الزكاة فقراء مكان المال، وفي الوصية مكان الموصي، وفي الفطرة مكان المؤدي عند محمد، وهو الأصح، وأن رءوسهم تبع لرأسه.

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/ ٣٥٥)

(قوله: مكان المؤدي) أي لا مكان الرأس الذي يؤدي عنه (قوله: وهو الأصح) بل صرح في النهاية والعناية بأنه ظاهر الرواية كما في الشرنبلالية وهو المذهب كما في البحر فكان أولى مما في الفتح من تصحيح قولهما باعتبار مكان المؤدى عنه.

الفتاوى الهندية (١/ ١٩٠)

ثم المعتبر في الزكاة مكان المال حتى لو كان هو في بلد، وماله في بلد آخر يفرق في موضع المال، وفي صدقة الفطر يعتبر مكانه لا مكان أولاده الصغار وعبيده في الصحيح كذا في التبيين. وعليه الفتوى كذا في المضمرات.

الدر المختار (٢/ ٢٨٥)

وجاز دفع القيمة في زكاة وعشر وخراج وفطرة

واللہ سبحانہٗ اعلم بالصواب

محمد ابوبکر

(محمد ابو بکر غفر اللہ لہ)

دارالافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

١٤٣٦-١١-١١

٢٠١٥-٨-٢٧

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دار الافتاء

مفتی

Scanned by CamScanner